



## سوال

(511) جو ذبیحہ حرکت نہ کرے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ بات صحیح ہے کہ پتھری سے ذبح کرنے کے بعد جو ذبیحہ (جانور) حرکت نہ کرے اسے کھانا حلال نہیں کیونکہ وہ مردہ شمار ہوگا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حکم اس صورت میں ہے کہ جب جانور بیمار اور قریب المرگ ہو اور اس حال میں اسے ذبح کر لیا جائے اور گردن کاٹتے وقت اس کا کوئی بھی عضو حتیٰ کہ دم بھی نیلے تو وہ مردہ تصور ہوگا۔ جو جانور بیمار نہ ہو تو وہ عموماً ذبح کے وقت ضرور حرکت کرتا اور تڑپتا ہے ہاں البتہ ذبح کر چکنے کے بعد یہ ضروری نہیں کہ وہ حرکت کرے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ سر جلدی کاٹ لینے کی وجہ سے وہ جلدی مر گیا ہو لہذا اسے کھانا حلال ہوگا۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 475

محدث فتویٰ